NHS Greater Glasgow and Clyde

اسقاط حمل کی خدمات سے متعلق معلومات

- پہلا اقدام: کس سے بات کرنی ہے، کہاں جانا ہے اور قانون۔
- تشخیصی کلینک میں کیا ہوتا ہے؟
- میڈیکل اسقاط حمل کی مختلف اقسام
- جراحی اسقاط حمل
- اسقاط حمل کے کیا خطرات ہیں؟
- اسقاط حمل کے بعد کیا ہوتا ہے؟
- اسقاط حمل کے بعد معاونت
- اسقاط حمل کے بعد حمل کے ٹشو (بافت) کا کیا ہوتا ہے؟
- اضافی معلومات
- رابطے کی مفید تفصیلات اور مزید معلومات

پہلا اقدام: کس سے بات کرنی ہے، کہاں جانا ہے اور قانون۔

اگر مجھے لگے کہ میں حاملہ ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

آپ کو حمل کا ٹیسٹ کروانا چاہئے۔ آپ کسی بھی فارمیسی یا سپر مارکیٹ سے ٹیسٹ خرید سکتی ہیں، اور گھر پر خود ہی اپنا ٹیسٹ کر سکتی ہیں۔ حمل کے مفت ٹیسٹ کے لیے آپ اپنے جی پی کی سرجری یا جنسی صحت کے کسی بھی کلینک (سینڈی فورڈ) میں بھی جا سکتی ہیں۔

حمل کے ٹیسٹ میں پیشاب کا نمونہ استعمال ہوتا ہے، جبکہ صبح سویرے لیا گیا نمونہ زیادہ درست ہوتا ہے۔ جب آپ کی ماہواری میں ایک ہفتہ کی تاخیر ہو چکی ہو تو جدید حمل کے ٹیسٹ بتا سکتے ہیں کہ آیا آپ حاملہ ہیں۔

میں اپنے حمل کے بارے میں کس کے ساتھ بات کر سکتی ہوں؟

کئی ایک خواتین جن کا حمل بلا کسی منصوبہ بندی ٹھہر جاتا ہے وہ اپنی دوستوں، فیملی یا پارٹنر کے ساتھ حمل کے بارے میں بات چیت کر کے پوچھتی ہیں کہ کیا کرنا ہے۔ اگر آپ حمل کو جاری رکھنا نہیں چاہتیں تو آپ کو فوراً معلوم ہو سکتا ہے لیکن اکثر لوگ ابتدائی طور پر غیر یقینی صورتحال یا الجھن محسوس کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو آپ کی صورتحال سے براہ راست تعلق نہیں رکھتے ان کے ساتھ اپنے احساسات کے بارے میں بات کرنا مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

آپ اپنے جی پی یا سینڈی فورڈ جنسی ہیلتھ سروسز کے عملے کے کسی ممبر سے بات کر سکتی ہیں۔ آپ نرس کے ساتھ کسی متبادل امکان پر بات کرنے کے لیے 01412118620 پر اپائنٹمنٹ کے لیے بات کر سکتی ہیں۔

اسقاط حمل سے کے بارے میں قانون کیا ہے؟

یو کے میں حمل ٹھہرنے کے 24 ہفتوں تک اسقاط حمل دستیاب ہوتا ہے، بشرطیکہ مخصوص معیار پورا کیا جائے۔ گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ میں حمل ٹھہرنے کے 18 ہفتوں تک اسقاط حمل دستیاب ہے۔ 18 ہفتوں یا اس کے بعد ہمیں آپ کو برٹش پریگنینسی ایڈوائزری سروس (بی پی اے ایس) کے پاس بھیجنا ہوگا۔

برطانیہ میں تمام اسقاط حمل اسقاط حمل ایکٹ کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ دو ڈاکٹروں کو تحریری طور پر اس بات سے اتفاق کرنا ہوگا کہ کوئی عورت (یا اس کے موجودہ بچے) حمل جاری رکھنے کے بجائے اسقاط عمل کروالینے سے جسمانی یا ذہنی صحت کے کم خطرے سے دوچار ہوگی۔ زیادہ تر ڈاکٹرز غیر مطلوب حمل جاری رہنے کی تکلیف کے نقصان دہ ہونے کے امکان کا جائزہ لیں گے۔ تاہم، چند ایک ڈاکٹرز اسقاط حمل کی خدمات اور ریفرلز میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کرسکتے ہیں، ایسی صورت میں انہیں آپ کو کسی دوسرے ڈاکٹر یا سروس کے پاس، جو آپ کی مدد کرنے کے قابل ہوں، بھیجنا ہوگا۔

میں اسقاط حمل کرنے کے بارے میں فیصلہ کس طرح کروں؟

اگر آپ اسقاط حمل کروانا چاہتی ہیں، یا اپنے حمل کے بارے میں زیادہ تفصیل کے ساتھ متبادل امکانات پر بات کرنا چاہتی ہیں تو آپ کو اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک میں جانے کی ضرورت ہوگی۔ آپ کا اپنا ڈاکٹر یا نرس، یا سینڈی فورڈ کے عملے کا کوئی ممبر آپ کو ان کلینکس کے پاس ریفر کرسکتا ہے اور وہ آپ کو اپائنٹمنٹ کی تاریخ اور وقت کے بارے میں بتائیں گے۔

آپ اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک میں اپنی اپائنٹمنٹ خود بھی بنا سکتی ہیں۔ آپ اپائنٹمنٹ کے لیے ٹرمینیشن آف پریگنینسی اسیسمنٹ اینڈ ریفرل سروس (ٹی او پی اے آر) کو اس نمبر پر فون بھی کرسکتی ہیں 01412118620۔

زیادہ سے زیادہ 5 اوقات کار کے اندر اندر تشخیص کے لیے اپائنٹمنٹس دستیاب ہونی چاہیں۔ اسقاط حمل کا جائزہ لینے والا کلینک اسقاط حمل ایکٹ کی ضروریات کے مطابق تمام کاغذی کاروائی انجام دے گا۔

کیا مجھے اسقاط حمل کے لیے پیسوں کی ادائیگی کرنا ہوگی؟

جی نہیں، آپ کو اسقاط حمل کے طریقہ کار یا اسقاط حمل کے جائزے کے لیے پیسے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بشرطیکہ آپ برطانیہ میں این ایچ ایس کیئر حاصل کرنے کی اہل ہوں۔

تشخیصی کلینک میں کیا ہوتا ہے؟

میں اسقاط حمل کی تشخیص کے لیے کلینک میں کہاں جاؤں گی؟

اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینکس سینڈی فورڈ اور چند ایک مقامی اسپتالوں کے بیرونی مریضوں کے کلینکس میں موجود ہیں۔

میں کلینک میں کس سے معائنہ کرواؤں گی؟

جب آپ اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک میں تشریف لائیں گی تو کلریکل اسٹاف کا ایک ممبر آپ کو چیک ان کرے گا اور اس کے بعد آپ کسی ڈاکٹر یا نرس، یا دونوں سے بات چیت کریں گی۔

ہمارا عملہ اسقاط حمل کی سروس میں کام کرنے کے لئے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہے اور وہ آپ کی صورتحال اور ضروریات کو سمجھتے ہوں گے۔ آپ اپنی صورتحال اور حمل کے بارے میں آپ کیا محسوس کرتی ہیں پر بات چیت کر سکیں گی۔

ہم حمل کے متبادل طریقوں کی وضاحت کریں گے اور آپ کو اسقاط حمل سے متعلق مفصل معلومات فراہم کریں گے۔ اگر آپ اسقاط حمل کروانے کا فیصلہ کر لیتی ہیں تو ہم آپ کے لئے اسقاط حمل کی تاریخ کا بندوبست کریں گے۔ اگر آپ کو معلوم نہیں کہ آپ نے کس طرح آگے بڑھنا ہے تو آپ اپنے فیصلے پر غور کرنے کے لئے وقت لے سکتی ہیں لہذا ہم آپ کو واپسی کی اپائنٹمنٹ کی پیش کش کریں گے۔ اگر آپ چاہیں تو خصوصی کونسلر سے بات چیت کرنے کے لئے اپائنٹمنٹ بھی حاصل کر سکتی ہیں۔

کلینک میں کیا ہو گا؟

الٹراساؤنڈ

اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک میں جانے والی ہر خاتون کا الٹراساؤنڈ اسکین ہو گا۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہو جائے گی کہ آپ کتنے ہفتوں کی حاملہ ہیں، اور دیکھا جائے گا کہ آیا حمل اسقاط حمل (حمل کی ناکامی) کا سبب تو نہیں بنے گا یا ٹیوبل (ایکٹوپک) حمل تو نہیں ہو گا۔

ہم آپ سے کہیں گے کہ اسکین میں مدد دینے کے لیے آپ بھرے ہوئے مثانے کے ساتھ کلینک پر تشریف لائیں۔ زیادہ تر اسکین پیٹ (شکم) کے اسکین ہوتے ہیں لیکن اگر آپ حمل کی بالکل ابتداء میں ہیں تو آپ کو ٹرانسویجینل (داخلی) اسکین درکار ہو گا۔ اسکین کرنے والا شخص عام طور پر آپ کو اسکین کی تصویر نہیں دکھائے گا۔ اگر آپ اسکین دیکھنا چاہتی ہوں تو براہ کرم عملے کے ممبر کو بتائیں۔

جنسی صحت کی اسکرین

ہم اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک پر تشریف لانے والے ہر فرد کی جنسی صحت کی اسکرین کا ٹیسٹ کریں گے۔ اس کا مقصد اس بات کا جائزہ لینا ہوتا ہے کہ کوئی ایسے انفیکشنز تو موجود نہیں ہیں جو اسقاط حمل کے بعد پیچیدگیاں پیدا کر سکتے ہیں۔

ہم اندام نہانی کے نچلے حصے سے روئی کے بڑے سے ایک نمونہ لینے کے لئے آپ سے کہیں گے جس کو ہم کلیمائڈیا اور سوزاک کے لئے ٹیسٹ کریں گے۔ جنسی صحت کی مکمل اسکرین کے ٹیسٹ میں ایچ آئی وی اور سیفلیس کا ٹیسٹ بھی شامل ہے اور آپ کا یہ ٹیسٹ دوسرے ٹیسٹوں کے ساتھ ساتھ لیا جائے گا۔

خون کا ٹیسٹ

جب آپ کلینک میں تشریف لاتی ہیں تو آپ کے خون کا ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد آپ کا مکمل بلڈ ٹیسٹ کرنا ہوتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ آپکو خون کی کمی کی بیماری تو نہیں ہے اور ہم آپ کا بلڈ گروپ بھی چیک کریں گے۔

اگر آپ کے خون کی قسم ریسس منفی ہے تو اسقاط حمل کے دن آپ کو اینٹی ڈی نامی انجیکشن لگانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس کا مقصد آپ کو مستقبل کے حمل میں بلڈ گروپ کی پیچیدگیوں سے بچانا ہوتا ہے۔

اگر آپ جنسی صحت کا مکمل جائزہ چاہتی ہیں تو آپ کے ایچ آئی اور سیفلیس ٹیسٹ خون کے اسی نمونے سے حاصل کیے جائیں گے۔

رضامندی

اگر آپ فیصلہ کرتی ہیں کہ آپ اسقاط حمل کروانا چاہتی ہیں تو ہم آپ سے رضامندی کے فارم پر دستخط کرنے کا کہیں گے جس میں اسقاط حمل کے لیے آپکی تحریری رضامندی شامل ہوگی۔ یہ فارم اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ آپ اسقاط حمل کروانا چاہتی ہیں اور اس میں کہا گیا ہے کہ آپ کو آپکی ترجیحات اور عملی طریقہ کار کے خطرات سے متعلق معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ آپ ہم سے کسی بھی غیر واضح معلومات کے بارے میں جو آپ کو فراہم کی گئی ہیں سوال کریں۔

اسقاط حمل کی ترجیحات

گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ میں آپ حمل کے 18 ہفتوں تک اسقاط حمل کرواسکتی ہیں۔ اسقاط حمل کی قسم کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آپ کتنے ہفتوں کی حاملہ ہیں۔

میڈیکل اسقاط حمل کی مختلف اقسام

میڈیکل اسقاط حمل (گولیاں)۔18 ہفتوں تک کی حاملہ

میڈیکل اسقاط حمل میں گولیوں کے 2 سیٹ ہوتے ہیں جو آپ کو خون آنے کا سبب بن کر حمل ختم کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں، اسی طرح جس طرح کسی کا حمل گر جاتا ہے۔

میڈیکل اسقاط حمل میں دو دنوں کے وقفے سے مزید 2 اپائنٹمنٹس دی جاتی ہیں۔ اگر آپ پر مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی بات کا اطلاق ہوتا ہے تو یہ علاج آپ کے لیے موزوں نہیں ہوسکتا ہے:

- ہائی بلڈ پریشر
- ہائی کولیسٹرول
- طویل مدت والے کورٹیکو اسٹیرائیڈ علاج پر ہونا۔
- اینٹی کوگولنٹ علاج پر ہونا۔

ہم آپ کو اسقاط حمل کے علاج کی پہلی اپائنٹمنٹ پر پہلی دوا (مائفی پریسٹون) دیں گے۔ یہ ایک گولی ہے جس کو آپ نگلتی ہیں۔ یہ حمل میں جانے والے ہارمونز کو روکتی ہے۔

دوسری اپائنٹمنٹ پر ہم آپ کو دوسری دوا (میسوپروسٹول) دیں گے۔ یہ 4 گولیوں کا ایک سیٹ ہے جسے آپ اندام نہانی میں ڈالتی ہیں۔ ان گولیوں سے آپ کو خون آئے گا اور یہ حمل کو ختم کر دیں گی۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنی اپائنٹمنٹ پر تشریف لانے سے قبل ناشتہ کرلیں۔ آپ اپنی پسند کے کسی ایک فرد کو اپنے ساتھ لا سکتی ہیں۔

آپ اپنے علاج پر اپنے بچوں کو نہیں لا سکتیں، لہذا اگر آپ کے بچے ہیں تو آپ کو بچوں کی دیکھ بھال کے انتظامات کرنے کی ضرورت ہوگی۔

میری پہلی اسقاط حمل کی اپائنٹمنٹ پر کیا ہوگا؟

- ڈاکٹر یا نرس آپ کی طبی تفصیلات چیک کریں گے۔

- ہم آپ کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ نگلنے کے لیے پہلی مائفی پریسٹون گولی دیں گے۔ آپ تھوڑی سی بیمار محسوس کر سکتی ہیں۔

- اگر گولی لینے کے 1 گھنٹے کے اندر اندر آپ کو قے ہو جائے تو دوسری گولی لینے کے لئے آپ کو وارڈ یا کلینک میں واپس جانا پڑے گا۔

- براہ کرم شراب نوشی یا تمباکو نوشی نہ کریں۔ اگر آپ سگریٹ نوشی ترک نہیں کر سکتیں تو ان دنوں میں کم سگریٹ پینے کی کوشش کریں۔

میرے وزٹس کے درمیان کیا ہوگا؟

- دوسری اپائنٹمنٹ پر تشریف لانے سے قبل آپ کو ہلکا سا خون آسکتا ہے اور ماہواری کی طرح کا درد ہو سکتا ہے۔ زیادہ تر صورتوں میں صرف معمولی علامات ظاہر ہوتی ہیں لہذا پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں۔

- برائے مہربانی ٹیمپون استعمال نہ کریں۔

- اس بات کا معمولی سا امکان ہے کہ آپ کو زیادہ خون آئے اور زیادہ سخت قسم کی تکلیف ہو۔ ممکن ہے کہ اس مرحلے پر آپ کا حمل ساقط نہ ہو سکے لیکن اس بات کا امکان بہت کم ہے۔ اگر آپ کسی مرحلے پر پریشان ہو جائیں تو مہربانی فرما کر مدد اور مشورے کے لیے وارڈ یا کلینک سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کو گائناکالوجی یا کلینک نرس کا براہ راست رابطہ نمبر دیں گے۔ اگر آپ کو یا عملے کو تشویش ہوئی تو آپ جائزے کے لیے واپس تشریف لا سکتی ہیں۔

- اگر آپ کو درد ہو یا مروڑ پڑیں تو آپ درد ختم کرنے والی سادہ دوائی پیراسیٹامول استعمال کر سکتی ہیں۔ آپ کی دوا کی پہلی اپائنٹمنٹ کے بعد ہم آپ سے 2 دن بعد وارڈ میں واپس آنے کو کہیں گے۔

خواہ آپ سمجھتی ہوں کہ اب آپ حاملہ نہیں ہیں تو بھی یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اس اپائنٹمنٹ پر تشریف لائیں۔

میری دوسری اپائنٹمنٹ پر کیا ہوگا؟

- اپنے قیام کو زیادہ آرام دہ بنانے کے لیے براہ کرم کوئی چیز پڑھنے، کھانے پینے، موسیقی سننے کے لیے بلا جھجک اپنے ساتھ لائیں۔ آپ کو تبدیل کرنے کے لیے پاجامہ یا نائٹ ڈریس بھی لانا چاہیے۔

- ہم آپ کو وارڈ میں داخل کریں گے۔ آپ کو 6 تا 8 گھنٹوں کے درمیان تک قیام کی توقع کرنی چاہئے۔ خاص طور پر اگر آپ 9 ہفتوں سے زیادہ کی حاملہ ہوں یا پیچیدگیاں درپیش ہوں تو کبھی کبھار آپ کو قدرے زیادہ دیر تک (مشکل سے رات بھر کے لیے) قیام کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

- نرس آپ سے گزشتہ 2 دنوں میں پیش آنے والی کسی بھی تکلیف یا خون آنے کے بارے میں دریافت کی۔ اگر آپ کو دیگر کسی بھی طرح کی علامات ہیں تو براہ کرم ان کا ذکر کریں۔

- ہم آپ کو اندام نہانی میں داخل کرنے کے لیے 4 چھوٹی گولیاں دیں گے (اگر آپ مناسب سمجھیں تو عملہ کا ایک ممبر آپ کے لیے یہ کام کر سکتا ہے)۔ یہ گولیاں آپ کے جسم کو حمل ساقط کرنے میں مدد دیں گی۔ آپ کو خون آنے لگے گا اور ماہواری کی طرح کی تکلیف ہو گی۔ اس علاج کے بارے میں عورتوں کا اپنا اپنا ردعمل ہوتا ہے۔ چند ایک خواتین کو بہت زیادہ خون آتا ہے اور درد ہوتا ہے، جبکہ دیگر کو کم سے کم خون آتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ بیشتر خواتین اس کے درمیان میں کہیں پر ہوتی ہیں۔

- خاص طور پر اگر آپ 7 ہفتوں سے زیادہ کی حاملہ ہوں تو اسقاط حمل خون کے لوتھڑوں کی صورت میں ہو سکتا ہے اور حمل کے قابل شناخت ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اگر آپ اس کو نہیں دیکھنا چاہتیں تو یہ ضروری ہے کہ جو کچھ باہر نکلے آپ اس کو نہ دیکھیں۔

- آپ کو اسہال، بیماری، سر درد، چکر آنا، اور گرمی یا سردی بھی لگ سکتی ہے۔ عام طور پر ان کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن براہ کرم ان کا ذکر اپنی دیکھ بھال پر مامور نرس سے کریں جو آپ کی علامات دور کرنے میں معاون ثابت سکتی ہیں۔

- ہم آپ سے ہر بار بیت الخلا استعمال کرتے وقت بیڈ پین استعمال کرنے کا کہیں گے تاکہ نرسیں یہ چیک کر سکیں کہ ٹوائلٹ کا استعمال کرتے ہوئے آپ کا حمل ساقط ہو گیا ہے یا نہیں۔ اگر آپ خود سے بیت الخلا جانے میں تکلیف محسوس کرتی ہیں تو براہ کرم نرس سے کہیں جو آپ کی مدد کرے گی۔

- براہ کرم سینیٹری پیڈ استعمال کریں۔ ان کو تلف کرنے سے قبل نرس حمل ساقط ہونے کی علامات کا جائزہ لے گی۔

- عام طور گھر جانے سے قبل پر آپ کی اندام نہانی کا معائنہ کیا جائے گا تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ اسقاط حمل مکمل ہو گیا ہے۔ کبھی کبھار اس کا جائزہ لینے کے لیے الٹرا ساؤنڈ اسکین کا بندوبست کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

-

- اسقاط حمل کے دن کے لیے ہم آپ کو درد کم کرنے والی ادویات میں سے کسی کا انتخاب کرنے کا کہیں گے۔ زیادہ تر خواتین کے لیے درد رفع کرنے والی گولیاں کافی ہوتی ہیں، لیکن کبھی کبھار درد رفع کرنے والی سخت گولیوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اسقاط حمل کے دن ہم آپ کو 2 اینٹی بائیوٹکس دیں گے تاکہ بعد ازاں آپ کو انفیکشن کی تکلیف ہونے کا امکان کم ہو جائے۔ طبّی اسقاط حمل کی مختلف اقسام ہیں جبکہ اس کا انحصار اس بات پر ہو گا کہ اسقاط حمل کے وقت آپ کتنے ہفتوں کی حاملہ ہیں۔

ابتدائی طبّی اسقاط حمل

یہ ان خواتین کے لئے ہوتا ہے جو 9 ہفتوں سے کم کی حاملہ ہوں۔ عام طور پر ہم آپ کو دن میں میڈیکل اسقاط حمل یا گھر میں ابتدائی طبّی اسقاط حمل (ای ایم اے ایچ) کی پیشکش کریں گے۔

(i) ڈے کیس میڈیکل اسقاط حمل

علاج کے دوسرے دن ہم آپ کو 8-6 گھنٹوں کے لئے وارڈ میں داخل کریں گے۔ ایک نرس آپ کی دیکھ بھال کرے گی اور عام طور پر آپ اس وقت حمل ساقط کریں گی جب آپ وارڈ میں ہوں گی۔

(ii) گھر پر ابتدائی طبّی اسقاط حمل (ای ایم اے ایچ)

آپ کو کلینک میں دوائیوں کی پہلی گولی (مائفی پریسٹون) دی جائے گی۔ آپ کو گھر لے جانے کے لیے دوائیوں کا ایک پیکٹ دیا جائے گا۔ اس میں اندام نہانی میں رکھنے والی گولیاں شامل ہوں گی جنہیں آپ 2 دن بعد گھر پر داخل کریں گی۔ آپ کو گھر لے کر جانے کے لیے درد کم کرنے والی دوائیاں بھی دی جائیں گی۔ عام طور پر اندام نہانی میں گولیاں رکھنے کے چند گھنٹوں بعد ہی آپ کو شدید خون آئے گا اور آپ کا حمل گھر پر ساقط ہو جائے گا۔

گھر پر ابتدائی طبّی اسقاط حمل کے لیے موزوں ہونے کے لیے آپ کو کچھ معیارات پورے کرنے کی ضرورت ہو گی:

- 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کی ہوں۔

- عمومی طور پر صحت اچھی ہو اور حمل سے متعلق ماضی کی کوئی نمایاں پیچیدگیاں در پیش نہ ہوں۔
- آپ کے ساتھ پورے دن کے لئے گھر پر کوئی شخص موجود ہو۔
- ٹیلیفون دستیاب ہو۔
- ٹرانسپورٹ تک رسائی حاصل ہو تاکہ اگر آپ کو تشویش ہو تو ہسپتال واپس جا سکیں۔
- انگریزی زبان میں بات کر سکتی ہوں اور پڑھ سکتی ہوں۔
- کسی ہسپتال کے A + E ڈیپارٹمنٹ تک 30 منٹوں میں رسائی حاصل کر سکتی ہوں۔
- فالواپ کے لیے ایک فون نمبر دے سکتی ہوں۔
- 3 ہفتوں کے بعد فالواپ ٹیسٹ کروانے پر رضامند ہوں۔

اگر آپ گھر پر ہی ابتدائی طبّی اسقاط حمل کا انتخاب کرتی ہیں تو ہم آپ کو ایک براہ راست ٹیلیفون نمبر فراہم کریں گے تاکہ اگر آپ چاہیں تو مشورے کے لئے کال کر سکیں۔ خون آنے کے لئے آپ سینیٹری پیڈ استعمال کریں گی جن کو آپ بالکل اسی طرح تلف کر سکتی ہیں جس طرح آپ ماہواری کے پیڈ کو کرتی ہیں۔ ہم اس بارے میں آپ کو مشورہ دیں گے کہ کس طرح تصدیق کرنی ہے کہ اسقاط حمل کامیاب ہو گیا ہے۔ عام طور پر یہ حمل کا ایک خصوصی ٹیسٹ ہو گا جس کو گھر پر 3 ہفتوں کے بعد آپ استعمال کریں گی۔

کبھی کبھار الٹرا ساؤنڈ اسکین کے لیے ہم آپ کو واپس آنے کا کہتے ہیں۔

بعد کا طبّی اسقاط حمل

اس کی پیشکش ہم ان خواتین کو کرتے ہیں جو 18-9 ہفتوں کے درمیان کی حاملہ ہوں۔ ہم گھریلو علاج کی پیش کش نہیں کر سکتے لہذا آپ کو دن بھر ہسپتال میں ہی رہنا ہو گا۔ زیادہ تر خواتین کو 8 گھنٹوں تک قیام کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن بعض اوقات آپ کو شام تک یا پھر کبھی کبھار رات کو قیام کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

جب آپ 9 ہفتوں سے زیادہ مدت کی حاملہ ہوں تو اسقاط حمل زیادہ تکلیف دہ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے لہذا آپ کو زیادہ خون آئے گا۔ آپ کی دیکھ بھال کرنے والی نرس اس بات کا اندازہ لگائے گی کہ 3 گھنٹوں کے بعد آپ کی حالت کیسی ہے۔ اس مرحلہ پر چند ایک خواتین کو گولیوں کی شکل میں زیادہ دوائیں لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم آپ کو آپ کا حمل ساقط ہونے تک یہ گولیاں ہر 3 گھنٹوں کے بعد دیں گے۔

جب ایک بار حمل ساقط جائے گا تو ہم رحم سکیڑنے کے لیے آپ کو ایک انجیکشن دیں گے اور زیادہ خون آنے کا خطرہ کم کر دیں گے۔

اس عمل کے بعد کتنے عرصے تک میرا خون آتا رہے گا؟

زیادہ تر خواتین کو اسقاط حمل کے بعد 10-7 ایام تک خون آتا ہے، پہلے چند ایک روز کافی بھاری ہوتے ہیں جبکہ اس کے بعد ہلکا ہو جاتا ہے۔ کچھ عورتوں کو زیاد مدت تک خون آتا ہے اور خون کا آنا اسقاط حمل کے بعد پہلی ماہواری تک جاری رہتا ہے۔

آپ کو اسقاط حمل کے بعد ٹیمپون استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس سے انفیکشن کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ جب آپ کی اگلی ماہواری آئے تو آپ دوبارہ ٹیمپون استعمال کر سکتی ہیں۔

آنول (بعد از پیدائش)

عام طور پر آنول (بعد از پیدائش) ٹشو حمل کے ساتھ ہی نکل آتی ہے یا اس کی تھوڑی ہی دیر بعد۔ کبھی کبھی (20 میں سے 1 سے کم عورت) آنول نہیں نکلتی لہذا آنول کو نکلوانے کی خاطر ایک چھوٹے سے آپریشن کے لئے آپ کو تھیٹر جانا پڑتا ہے۔

جراحی اسقاط حمل

جراحی اسقاط حمل (آپریشن) - 7 سے 12 ہفتوں کی حاملہ

آپ سرجیکل اسقاط حمل کروانے کا فیصلہ کر سکتی ہیں۔ جنرل اینستھیٹک کے تحت آپ کا یہ ایک مختصر سا آپریشن ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپریشن کے دوران آپ سو جائیں گی۔

قبل از تشخیص ویزٹ۔

اگر آپ سرجیکل اسقاط حمل کروانے کا فیصلہ کرتی ہیں تو آپ کو تشخیص سے قبل اپائنٹمنٹ لینی ہوگی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ دن کی سرجری میں اپنا آپریشن کروانے کے لیے کافی تندرست ہیں یہ معمول کا ایک جائزہ ہوتا ہے۔

اس اپائنٹمنٹ پر عملہ آپ کی عمومی صحت، قد، وزن اور بلڈ پریشر چیک کرے گا۔ کبھی کبھار آپ کو دوسرے ٹیسٹ کروانے کی ضرورت پیش آئے گی جیسا کہ ایکس رے یا ای سی جی (دل کا پتہ لگانا)۔ قبل از تشخیص معائنہ اسی دن انجام پاسکتا ہے جس دن آپ کے اسقاط حمل کی کلینک اپائنٹمنٹ ہوگی یا آپ کو ایک الگ ویزٹ کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

ہم آپ کو یہ بھی بتائیں گے کہ آپ کے آپریشن کے دن آپ کو کس وقت سے کھانا پینا ترک کرنا ہوگا۔ **اس کا مطلب ہے کہ آپ اس وقت سے لیکر اپنے آپریشن تک کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں لیں گی۔**

ڈے سرجری میں داخلہ

جب آپ اسقاط حمل کی تشخیص کے کلینک پر تشریف لائیں گی تو ہم آپ کو آپکی ڈے سرجری کی تاریخ، وقت اور مقام کے بارے میں بتا دیں گے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ ڈے سرجری وارڈ میں صحیح وقت پر تشریف لائیں۔ اگر آپ نے دیر کردی تو آپ کا آپریشن منسوخ ہوسکتا ہے۔ جب آپ ڈے سرجری وارڈ میں پہنچ جائیں گی تو ہم آپ کی تفصیلات دیکھیں گے۔ ہم آپ کو آپریشن سے چند گھنٹے قبل داخل کردیں گے۔

جب آپ ایک بار داخل ہوجائیں گی تو ڈاکٹر یا نرس چیک کریں گے کہ آیا اب بھی آپ اسقاط حمل کروانے کی خواہش رکھتی ہیں۔ ہم منہ میں رکھنے کے لیے آپ کو 2 چھوٹی گولیاں دیں گے۔ ان گولیوں کا مقصد رحم کی گردن کو نرم کرنا اور آپ کے آپریشن کے دوران رحم اور تخم دانی کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کا خطرہ کم کرنا ہوتا ہے۔ عام طور پر ہم آپ کو یہ گولیاں آپ کے آپریشن سے 3-2 گھنٹے قبل دیتے ہیں۔ گولیاں لینے کے بعد آپ کو پیٹ میں مروڑ پڑ سکتے ہیں۔

آپ کو ڈے سرجری یونٹ میں کوئی بھی لے کر جا سکتا ہے لیکن داخلے کے بعد وہ آپ کے ساتھ نہیں رہ سکے گا/گی۔

آپریشن کے دوران کیا ہوتا ہے؟

آپ کو جنرل اینستھیٹک لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ایک انجکشن دیا جائے گا تاکہ آپ سو جائیں اور آپریشن کے دوران کچھ محسوس نہ کریں۔

آپریشن کے دوران ڈائلیٹر استعمال کرتے ہوئے رحم کی گردن (تخم دانی) کھولی جاتی ہے اور ایک پتلی سی پلاسٹک ٹیوب استعمال کرتے ہوئے حمل کو نرم سکشن کے ذریعے رحم سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ آپریشن پر عام طور پر 15-10 منٹ لگتے ہیں۔ عام طور پر آپریشن اندام نہانی کے ذریعے سے انجام دیا جاتا ہے لہذا آپ کو کسی قسم کے کٹ اور ٹانکے لگانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

میرے آپریشن کے بعد کیا ہو گا؟

آپریشن مکمل ہونے کے بعد آپ کو بحالی کے کمرے ہوش آئے گا اور نرسنگ ٹیم کا ایک ممبر آپ کو دوبارہ وارڈ میں لے جائے گا۔

کیا مجھے کوئی درد ہو گا؟

زیادہ تر خواتین کو آپریشن کے بعد چند ایک گھنٹوں تک ماہواری کی طرح کا درد رہتا ہے۔ چند ایک خواتین میں یہ درد کچھ دنوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ آپ اس درد کو رفع کے لیے پیراسیٹامول یا آئبوپروفین جیسی درد رفع کرنے والی دوا استعمال کر سکتی ہیں۔

آپریشن کے بعد میں کب کھا پی سکتی ہوں؟

تقریباً 45-30 منٹوں کے بعد ہم آپ کو کھانے پینے کے لئے کچھ دیں گے۔ اگر آپ کو متلی محسوس ہو یا آپ قے کر دیں تو آپ کی دیکھ بھال کرنے والی نرس اس کو بند کرنے کے لیے آپ کو انجیکشن دے سکتی ہے۔

آپریشن کے بعد مجھے کتنے عرصے تک خون آئے گا؟

زیادہ تر خواتین کو اسقاط حمل کے بعد 10-7 ایام تک خون آتا ہے پہلے چند روز کافی بھاری ہوتے ہیں جبکہ اس کے بعد ہلکا ہو جاتا ہے۔ کچھ عورتوں کو زیادہ مدت تک خون آتا ہے اور خون کا آنا اسقاط حمل کے بعد پہلی ماہواری تک جاری رہتا ہے۔

آپ کو اسقاط حمل کے بعد ٹیمپون استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس سے انفیکشن کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ جب آپ کی اگلی ماہواری آئے تو آپ دوبارہ ٹیمپون استعمال کر سکتی ہیں۔

میں کب گھر جا سکوں گی؟

اس بات پر انحصار کرتے ہوئے کہ آپ اپنے آپریشن کے لئے دن کے کس وقت تشریف لاتی ہیں عام طور پر آپ صبح یا سہ پہر کے آخر تک گھر چلے جائیں گی۔ کبھی کبھار کچھ خواتین کو اس آپریشن کے بعد رات کو ہسپتال میں رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ براہ کرم اس کے لیے تیار رہیں اور اپنے داخلے سے قبل کے ضروری انتظامات (جیسے بچوں کی دیکھ بھال) کر لیں۔ چونکہ آپ کا آپریشن جنرل اینستھیٹک کے تحت ہو چکا ہے لہذا ایک ذمہ دار بالغ شخص کے آپ کے ساتھ گھر جانے اور رات کو آپ کے ساتھ رہنے کی ضرورت ہو گی۔

آپ کو یہ نہیں کرنا چاہیے:

- گاڑی چلانا۔
- مشینری چلانا۔
- شراب نوشی کرنا۔
- اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کسی بھی طرح کی اہم دستاویزات پر دستخط کرنا۔

اسقاط حمل کے کیا خطرات ہیں؟

دوران حمل کسی بھی وقت اسقاط حمل کروانا ایک محفوظ طریقہ ہے جس کی سنگین پیچیدگیاں غیر معمولی ہیں۔ حمل کے اوائل ہی میں آپ کا اسقاط حمل کروانا زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔ آپ کے ڈاکٹر یا نرس کو چاہیے کہ وہ آپ کو ان خطرات اور پیچیدگیوں کے بارے میں بتائیں جو آپ کے اسقاط حمل کے مخصوص طریقہ کار سے متعلق ہیں۔

اگر آپ کو خطرات سے متعلق خدشات درپیش ہیں تو اپنے ڈاکٹر یا نرس کو بتائیں تاکہ وہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکیں۔

اسقاط حمل کے وقت کے خطرات میں یہ شامل ہیں:

- اندام نہانی سے اتنی زیادہ مقدار میں خون آنا کہ آپ کو انتقال خون کی ضرورت پڑ جائے۔ یہ ہر 1000 اسقاط حمل میں سے 1 کی صورت میں جس میں 20 ہفتوں سے کم حمل ہوا ہوتا ہے لیکن 20 ہفتوں سے زیادہ کے حمل میں کیے جانے والے اسقاط حمل میں بڑھ کر 1000 میں 4 تک پہنچ جاتا ہے۔
- ہر سرجیکل اسقاط حمل میں تخم دانی کو پہنچنے والا نقصان 100 میں 1 سے زیادہ نہیں ہوتا ہے۔
- ہر 1000 سرجیکل اسقاط حمل میں بچہ دانی کو پہنچنے والا نقصان 1 سے 4 کے درمیان ہوتا ہے۔
- حمل کے 12 اور 24 ہفتوں کے درمیان ہونے والے ہر 1000 طبّی اسقاط حمل میں 1 سے کم میں بچہ دانی کو نقصان پہنچتا ہے۔

اگر پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑے تو علاج بشمول سرجری کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

اسقاط حمل کے بعد ہونے والے خطرات میں یہ شامل ہیں:

اسقاط حمل کے وقت کے بجائے اسقاط حمل کے 2 ہفتوں کے بعد آپ کو زیادہ مسائل درپیش ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

- اسقاط حمل کے بعد 10 میں سے 1 عورت کو انفیکشن ہوگا۔ اسقاط حمل سے قبل جنسی صحت کے بارے میں آپ کا ایک اسکین ٹیسٹ ہوگا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ پیچیدگیوں کا سبب بننے والا کوئی انفیکشن پہلے سے موجود تو نہیں ہے۔ اسقاط حمل کے دن آپ کو اینٹی بائیوٹکس دیئے جاسکتے ہیں۔

- ہوسکتا ہے کہ بچہ دانی سے مواد کو مکمل طور پر نہ نکالا جاسکے لہذا مزید علاج کی ضرورت پڑ جائے۔ میڈیکل اسقاط حمل کروانے والی 100 میں 6 سے کم اور سرجیکل اسقاط حمل کروانے والی 100 خواتین میں 2-1 میں ایسا ہوتا ہے۔ اس کی روک تھام مزید اینٹی بائیوٹکس سے کی جاسکتی ہے لیکن بعض اوقات بچہ دانی (رحم سے) حمل کے ٹشو نکالنے کے لئے آپریشن کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اسقاط حمل کے بعد کیا ہوتا ہے؟

حمل ختم ہونے کے بعد آپ کو 2 سے 3 ہفتوں تک خون آسکتا ہے۔ تاہم چند ایک خواتین کو اس سے کم خون آتا ہے جبکہ دیگر کو ان کی اگلی ماہواری تک خون آسکتا ہے۔ آپ کو اسقاط حمل کے بعد ٹیمپون استعمال نہیں کرنا چاہئے تاکہ انفیکشن ہونے کا امکان کم ہوسکے۔ آپ کو سینیٹری پیڈ استعمال کرنے چاہیں۔ جب آپ کی اگلی ماہواری آئے تو آپ دوبارہ ٹیمپون استعمال کر سکتی ہیں۔

کیا مستقبل کے اسقاط حمل سے میری ثمر آوری متاثر ہوگی؟

اگر آپ کے اسقاط حمل میں کوئی مسائل نہ تھے تو اس سے مستقبل میں آپ کے دوبارہ حاملہ ہونے کے امکانات پر اثر نہیں پڑے گا۔ اگر آپ ایک بار پھر حاملہ ہونا چاہتی ہیں تو اسقاط حمل، حمل ضائع ہو جانے، ایکٹوپک حمل یا لو پلیسنٹیا کے خطرے میں اضافے کا سبب نہیں بنتا۔ تاہم آپ کو قبل از وقت پیدائش کے تھوڑے سے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اسقاط حمل کے بعد مانع حمل دوائیں

بہت ضروری ہے کہ آپ اپنے اسقاط حمل کے بعد مانع حمل دوا کی منصوبہ کریں تاکہ آپ ایک بار پھر ہو جانے والے غیر منصوبہ بند حمل کے امکان کو کم کر سکیں۔ اسقاط حمل کے بعد آپ کی ثمر آوری بہت جلد واپس آجائے گی لہذا یہ بہت ضروری ہے کہ آپ ابھی سے مانع حمل کا آغاز کریں۔ آپ کا ڈاکٹر یا نرس آپ کے ساتھ آپ کے مانع حمل انتخاب پر تبادلہ خیال کریں گے اور وہ آپ کے لئے طریقہ کار کا صحیح انتخاب کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

مانع حمل کے طویل طریقے جیسا کہ پیوند کاری اور انٹرا اوٹرائن ہے ایک بار پھر اسقاط حمل ہونے کے امکان کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں لہذا ان ترجیحات کے بارے میں محتاط انداز سے غور کرنا اچھا ہوگا۔

عام طور پر اسقاط حمل کے دن آپ کو آپ کا منتخب کردہ طریقہ فراہم کیا جائے گا۔

کیا مجھے فالو اپ اپائنٹمنٹ کی ضرورت ہے؟

آپ کو اسقاط حمل کے اس یونٹ کا رابطہ نمبر جس میں آپ تشریف لائی تھیں دیا جا چکا ہوگا۔ اگر آپ کو یونٹ سے رخصت ہونے کے 48 گھنٹوں کے اندر ضرورت سے زیادہ خون آئے یا تکلیف ہو جائے تو آپ کو مشورے کے لئے وہاں کی نرسوں سے رابطہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد اگر آپ کو تشویش ہو تو آپ کو سینڈی فورڈ کلینک یا اپنے جی پی کے پاس جانا چاہئے۔

تشویش والی علامات میں یہ شامل ہیں:

- جاری درد جو درد رفع کرنے والی سادہ ادویات کا اثر قبول نہیں کرتا۔
- خون آ رہا ہے جو دوبارہ سے بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔
- 3 ہفتوں سے زیادہ عرصہ سے خون بہہ رہا ہے۔
- بلند زیادہ درجہ حرارت یا بخار۔
- اندام نہانی سے ایک بدبودار مادہ خارج ہوتا ہے۔
- حمل کی جاری علامات جیسا کہ متلی یا گلے کی خرابی۔

ہم نے اسقاط حمل کے دن آپ کو آپکی منتخب کردہ مانع حمل دوا فراہم کی ہو گی۔ تاہم، اگر آپ کو مانع حمل کا طریقہ کار دستیاب نہیں ہے تو یہ ضروری ہے کہ آپ دوبارہ سے جنسی عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ترجیحات پر گفتگو کرنے کے لئے سینڈی فورڈ کلینک یا اپنے جی پی کے پاس جائیں۔

اسقاط حمل کے 2 ہفتوں بعد کچھ خواتین الٹراساؤنڈ اسکین کرواسکتی ہیں۔ اس کا مقصد اس بات کی تصدیق کرنا ہے کہ حمل کے تمام ٹشو (بافتیں) باہر نکل گئے ہیں اور اس بات کا جائزہ لینا کہ اب آپ حاملہ نہیں ہیں۔

اگر آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ کو اسکین کروانے کی ضرورت ہے تو یہ **بہت اہم ہے کہ آپ اس کے لیے تشریف لائیں۔**

جن خواتین نے گھر پر ابتدائی طبّی اسقاط حمل کا انتخاب کیا ہوگا انھیں اسقاط حمل کے 3 ہفتوں بعد خاص قسم کے حمل ٹیسٹ کروانے کی ضرورت درپیش ہوگی۔

یہ ٹیسٹ کروانے کے بارے میں یاد رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ اس بات کی تصدیق ہوسکے کہ اسقاط حمل کامیاب ہوگیا ہے۔

اسقاط حمل کے بعد کی معاونت

زیادہ تر خواتین کے لئے اسقاط حمل کا فیصلہ کرنا آسان نہیں ہوتا۔ آپ کس طرح کا ردعمل ظاہر کریں گی اس کا انحصار آپ کے اسقاط حمل کے حالات، کروانے کی وجوہات اور اس بات پر ہے کہ آپ اپنے فیصلے کے بارے میں کس قدر اطمینان محسوس کرتی ہیں۔ آپ پرسکون یا غم زدہ یا دونوں کا امتزاج محسوس کرسکتی ہیں۔ بیشتر خواتین کو فیصلے اور اسقاط حمل کے طریقہ کار کے وقت وسیع جذباتی صورتحال کا تجربہ کرنا پڑے گا۔

اسقاط حمل کروانے والی خواتین کی اکثریت طویل المیعاد جذباتی پریشانیوں کا شکار نہیں ہوتی۔

اسقاط حمل آپ کی جذباتی یا ذہنی صحت سے متعلق مسائل کا باعث نہیں بنائے گا لیکن اگر آپ کو ماضی میں دماغی صحت کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے تو آپ کو غیر منصوبہ بند حمل کے بعد مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ مسائل اس سے قبل پیش آنے والے مسائل کا تسلسل ہوں اور دوبارہ پیدا ہوجائیں خواہ آپ اسقاط حمل کروانا چاہیں یا حمل جاری رکھنا چاہیں۔

اسقاط حمل کے بعد سینڈی فورڈ کے ذریعے خصوصی کونسلنگ دستیاب ہے۔

آپ استقبالیہ پر یا 01412116700 پر سپورٹ سروس کے ساتھ بات کرکے اور پی او ٹی سی اپائنٹمنٹ کا کہہ کر اپنی اپائنٹمنٹ بنوا سکتی ہیں۔

اگر آپ پریشان ہیں کہ آپ اسقاط حمل کا مقابلہ کس طرح سے کریں گی تو آپ کے ڈاکٹر یا نرس آپ کے اسقاط حمل کے فوراً ہی بعد آپ کو کونسلر سے ملوانے کا بندوبست کرسکتی ہیں۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو ماضی کے اسقاط حمل سے مسائل درپیش ہیں تو آپ کسی مشیر سے بات کرنے کے لئے اپائنٹمنٹ بنا سکتی ہیں خواہ آپ کا اسقاط حمل کتنی ہی دیر قبل ہوچکا ہو۔

اسقاط حمل کے بعد حمل کے ٹشو کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

این ایچ ایس گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ آپ کے حمل کے ٹشوں (بافتوں) کو قومی رہنما اصولوں کے مطابق تلف کرتے ہوئے ان کے ساتھ احترام کے ساتھ اور حساس انداز میں نمٹیں گے۔ حمل کے ٹشوں کو ایک انفرادی بکس میں رکھا جائے گا اور انہیں اسپتال کے مردہ خانے میں بھیجا جائے گا۔ اس کے بعد انہیں مقامی شمشان گھاٹ میں میت سوزی کے لئے بھیجا جائے گا۔ حمل کے نتیجے میں میت سوزی کی بقیہ اجزاء (راکھ) دستیاب نہیں ہوں گی۔

آپ سے میت سوزی کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ہم آپ سے رضامندی کے فارم پر دستخط کرنے کا کہیں گے۔ اگر آپ حمل کو تلف کرنے کے لئے خود انتظامات کرنا چاہتی ہوں تو متبادل امکانات کے بارے میں کلینک میں ڈاکٹر یا نرس سے بات کریں۔

اضافی معلومات

رازداری اور معلومات کا تبادلہ

ہم آپ کی معلومات کی ہر وقت رازدارانہ برتیں گے اور آپ کی نگہداشت میں شامل عملے ہی کو صرف آپ کے ریکارڈ تک رسائی کی اجازت ہے۔ اسقاط حمل کے تشخیصی کلینک میں آپ کی حاضری اور بعدازاں علاج، ٹیسٹس اور حاضری آپ کی موجودگی میں ہی آپ کے ریکارڈ میں درج ہوگی۔ استعمال کیے جانے والے ریکارڈز سینڈی فورڈ اور اسپتال کے ریکارڈز ہوتے ہیں۔

ہم آپ کے جی پی کو اسقاط حمل کے سلسلہ میں آپ کی حاضری سے متعلق خط لکھ کر معلومات فراہم کریں گے۔ بعدازاں اگر آپ کو کسی طرح کے مسائل کا سامنا ہو تو یہ ضروری ہے کہ آپ کے جی پی کو آپ کے علاج کے بارے میں معلوم ہو۔

ڈیٹا کے تحفظ اور رازداری کی یقین دہانی

آپ کے علاج سے متعلق معلومات کو اسکاٹ لینڈ میں اسقاط حمل سے گزرنے والی مریضوں کے بارے میں اعداد و شمار تیار کرنے کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اعداد و شمار سروس فراہمی کی نگرانی کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں کہ مستقبل میں مریضوں کو دستیاب خدمات کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔

اس کی انجام دہی کے لیے این ایچ ایس نیشنل انفارمیشن سروسز اسکاٹ لینڈ (جس کو مشترکہ سروسز ایجنسی بھی کہا جاتا ہے) کو سخت رازدارانہ انداز میں ڈیٹا فراہم کیا جاتا ہے؛ اس کو چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کے ذریعے حفاظت کے ساتھ روانہ جاتا ہے تاہم چیف میڈیکل آفیسر یا ان کا عملہ اس کو کبھی بھی نہیں دیکھتا۔

ان معلومات کو اسقاط حمل ایکٹ 1967 اور اسقاط حمل (اسکاٹ لینڈ) ریگولیشنز 1991 کی ضروریات کے مطابق شیئر کیا گیا ہے۔ تمام ذاتی ڈیٹا کو جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن اور ڈیٹا کی حفاظت سے متعلق تمام دیگر قوانین کے مطابق محفوظ طریقے سے استعمال اور ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ اسقاط حمل کے بارے میں آپ کے علاج سے متعلق ذاتی ڈیٹا کو کبھی بھی کسی دوسری تنظیم کے ساتھ شیئر نہیں کیا جاتا ہے۔

اگر میں 16 سال سے کم عمر ہوں تو کیا ہوگا؟

کوئی بھی نوجوان شخص، عمر سے قطع نظر، طبی علاج کے لیے جائز رضامندی دے سکتا ہے، بشرطیکہ انہیں قانونی طور پر اس کا اہل سمجھا جاتا ہو؛ یعنی کہ وہ صحت کے پیشہ ور افراد کے مشورے اور انہیں جو پیشکش کی جا رہی ہے کے خطرات اور فوائد کو سمجھنے کے قابل ہوں۔ آپ کا ڈاکٹر یا نرس صورتحال کے بارے میں آپ کی سوجھ بوجھ کا اندازہ لگانے کے لئے آپ کے ساتھ کام کرے گا/گی۔

16 سال سے کم عمر کی تمام خواتین کو اپنے والدین یا سرپرستوں یا دیگر کسی معاون بالغ فرد کو شامل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اگر آپ ایسا نہ کرنے کا انتخاب کرتی ہیں تو پھر بھی ڈاکٹرز آپ کو اسقاط حمل کی پیشکش کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ مطمئن ہوں کہ آپ جائز رضامندی فراہم کر سکتی ہیں اور یہ عمل آپ کے بہترین مفادات میں ہے۔

آپ کو ہر کسی کی طرح رازداری کا حق حاصل ہے۔ تاہم اگر آپ کے ڈاکٹر یا نرس کو شبہ ہو کہ آپ کو زیادتی یا نقصان کے خطرے کا سامنا ہے تو وہ سوشل سروسز کو شامل کرنے کے پابند ہیں۔ دیگر سروسز کو شامل کرنے سے قبل وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ اپنے خدشات پر بات کرنے کی کوشش کریں گے۔

صنفی بنیاد پر تشدد

3 میں 1 اور 5 میں 1 کے درمیان خواتین کو اپنے حالیہ یا سابقہ ساتھی سے جذباتی، جسمانی اور/یا جنسی بدسلوکی کا سامنا ہوتا ہے۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ اسقاط حمل کی تلاش میں مصروف عمل 3 میں سے 1 خاتون کو حالیہ یا سابقہ ساتھی کی طرف سے بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اگر آپ کو موجودہ وقت میں بدسلوکی کا سامنا ہے، یا آپ کو ماضی میں زیادتی کا سامنا کرنا پڑا ہے تو اپنے علاقے میں معاون خدمات کے بارے میں معلومات کے لیے نیشنل ڈومیسٹک ابیوز ہیلپ لائن کے ساتھ اس نمبر **08000271234** (24 گھنٹے) پر رابطہ فرمائیں۔ اس نمبر پر کی جانے والی کالز مفت ہیں اور وہ آپ کے ٹیلیفون بل پر ظاہر نہیں ہوتیں۔

18-24 ہفتوں کا اسقاط حمل

گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ میں 18 ہفتوں یا اس سے زیادہ عرصہ کے بعد اسقاط حمل دستیاب نہیں ہے۔ اگر آپ 18 ہفتوں یا اس سے زیادہ عرصے کی حاملہ ہیں تو آپ کو برٹش حمل ایڈوائزری سروس (بی پی اے ایس) کے پاس بھیجنے کی ضرورت ہوگی۔ عام طور پر آپ گلاسگو میں کسی مشیر سے مشورہ کریں گی جو کہ بعد ازاں انگلینڈ میں اسقاط حمل کی کسی ماہر سروس میں آپ کے جانے کا بندوبست کریں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ 2 دنوں تک گھر سے دور رہنا پڑ سکتا ہے۔

بشرطیکہ آپ این ایچ ایس کی طرف سے نگہداشت کی اہلیت رکھتی ہوں این ایچ ایس گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ آپ کے علاج، سفر اور ضروری رہائش کی لاگت ادا کریں گے۔

اگر میں انگریزی زبان میں اچھی طرح سے بات نہیں کر سکتی تو کیا ہوگا؟

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ ان تمام معلومات کو جو آپ کو ملتی ہیں سمجھنے کی اہل ہوں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ ڈاکٹر کو اپنے فیصلے کے بارے میں اور اپنے احساسات اور اپنی صورتحال کے بارے میں بتا سکیں۔ اگر آپ اچھی طرح سے انگریزی نہیں بول سکتیں تو ہم آپ کے مشورے اور علاج معالجے کے لئے تربیت یافتہ ترجمان کا بندوبست کریں گے۔ یہ ترجمان آپ کی تمام معلومات کی رازداری رکھے گا۔

ترجمہ کرنے کیلئے آپ کی اپنی طرف سے کسی دوست یا کنبے کے کسی فرد کو استعمال کرنا قابل قبول نہیں ہے۔ تاہم اگر آپ چاہیں تو مدد کے لئے کسی کو اپنے ساتھ لا سکتی ہیں۔

اگر میں اپنے آپ کو ملنے والی سروس سے خوش نہیں ہوتی تو کیا ہوگا؟

اگر آپ اپنی دیکھ بھال کے کسی بھی پہلو سے ناخوش ہوں تو براہ کرم اپنی دیکھ بھال کرنے والے عملے کے ممبر کو بتائیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم آپ کی کسی بھی تشویش کو براہ راست اور فوری طور پر حل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنے کے قابل نہ ہوں یا اطمینان محسوس نہ کریں تو عملے کے کسی دوسرے ممبر سے بات کرنے کے لئے کہہ سکتی ہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہو کہ آپ کے خدشات سے نمٹا نہیں جا رہا تو آپ باضابطہ شکایت کرنے کی خواہش کر سکتی ہیں۔

اگر میں شکایت کرنا چاہتا ہوں تو کیا ہوگا؟

اگر ہم آپ کے خدشات حل کرنے میں ناکام رہے ہیں یا آپ باضابطہ شکایت کرنا چاہتی ہیں تو آپ این ایچ ایس جی جی سی کے محکمہ شکایات سے مزید معلومات حاصل کر سکتی ہیں۔ وہ عام طور پر آپ کو اپنی شکایت تحریری طور پر بھیجنے کے لئے کہیں گے اور ہم متفقہ طور پر طے کردہ وقت پر اس کا جواب دیں گے۔

ٹیلیفون: **01412014500** (صرف شکایات کے لیے) ای میل: complaints@ggc.scot.nhs.uk

مفید رابطے کی تفصیلات اور مزید معلومات

ٹی او پی اے آر اپائنٹمنٹس اینڈ ایڈوائس 01412118620

سینڈی فورڈ کونسلنگ اینڈ سپورٹ سروسز 01412116700

سینڈی فورڈ سیکچوئیل ہیلتھ سروسز اینڈ انفارمیشن 01412118130

اگر آپ اسقاط حمل سے متعلق اپائنٹمنٹ منسوخ کرنا چاہتی ہوں تو براہ کرم فون کریں۔

ٹی او پی اے آر، پیر تا جمعہ، صبح 8.30 بجے تا شام 4.30 بجے تک، 01412118620

18 ہفتوں سے زیادہ عرصہ کے اسقاط حمل کے بارے میں معلومات اور اپائنٹمنٹس کے لئے فون کریں **03457304030**

www.bpas.org